الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:> **Basit Saleem**	Serial No	:> **12298**
Address	:> **Islamabad, Pakistan**	Fatwa No	:>
Subject	:> **AQAID**	Date	:> **5/31/2011**
Writer	:> بہادر علی	Email	:>

Kia mard kai intiqal kai baad wo apni biwi kai liye na-mehram ho jaata hia? kia biwi apnae mia ki mayyat ka deedar ker sakhti hai? agar ghar mae kaam kerne wala koi na ho, to wo aurat kia kere jis kai shohar ka intiqal howa ho, kia wo apni iddat khatum ker sakhti hai? aisai halaat mae aurat kai bhai behan ka kia haq hai? mayyat walai ghar mae cholha na jalnae ki kia koi authentic riwayat maujoood hai? shohar kai intiqal kai baad aurat ko sona aur rangeen kapre nahi pehannai diye jaatae, is kai barai mai islam kia kehta hai?

کیا مرد کے انتقال کے بعد وہ اپنی بیوی کیلئے نامحرم ہوجاتا ہے؟ کیا بیوی اپنے میاں کی میت کا دیدار کرسکتی ہے؟ اگر گھر میں کام کرنے والا کوئی نہ ہو تو وہ عورت کیا کرے جس کے شوہر کا انتقال ہوا ہو، کیا وہ اپنی عدت ختم کرسکتی ہے؟ ایسے حالات میں عورت کے بھائی بہن کا کیا حق بنتا ہے؟ میت کے گھر میں چولھا نہ جلانے کی کیا کوئی حقیقی روایت موجود ہے؟ شوہر کے انتقال کے بعد عورت کو سونا اور رنگین کپڑے نہیں پہننے دیئے جاتے اس کے بارے میں اسلام کیا کہتا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

شوہر کے انتقال کے بعد بیوی شوہر کی میت کو دیکھ سکتی ہے۔ اس کی ممانعت نہیں۔ جبکہ گھر کے اندر رہتے ہوئے معتدہ گھر کا کام وغیرہ بھی کرسکتی ہے۔ البتہ اسے بناؤ سنگھار، زیب وزینت کرنا جائز نہیں اس سے احتراز لازم ہے۔ جبکہ عدت کے بعد پہن سکتی ہے مگر جہاں اندیشہ فتنہ ہو وہاں سادگی سے رہنا ضروری ہے۔ میت کے گھر چولہا نہ جلانے کی بات بے اصل ہے یہ محض اغلاط العوام میں سے ہے۔ البتہ اہلِ میت کو ایک دن ایک رات کا کھانا دینا عزیز رشتہ داروں اور پڑوسیوں کیلئے مسنون ہے۔ تاہم کہیں یہ انتظام نہ ہوسکے تو خود اہل میت اپنے گھر میں پہلے دن بھی کھانا پکا کر کھا سکتے ہیں۔

کما فی الھندیۃ: ویجوز للمرأۃ أن تغسل زوجھا اذا لم یحدث بعد موتہ مایوجب البینونۃ من تقبیل ابن زوجھا أو ابیہ وان حدث ذالک بعد موتہ لم یجز لھا غسلہ واما ھو فلا یغسلھا۔ الخ (ج ۱ ص ۱۶۰)

وفیہ ایضاً: والحداد الاجتناب عن الطیب والدھن والکحل والحناء والخضاب ولبس المطیب والمعصفر والثوب الاحمر (الی قولہ) ولبس القصب والخز والحریر ولبس الحلی والتزین والامتشاط۔ الخ (ج ۱ ص ۵۳۳)

وفیہ ایضاً: المتوفی عنھا زوجھا تخرج نھاراً وبعض اللیل ولا تبیت فی غیر منزلھا کذا فی الھدایۃ۔ (ج ۱ ص ۵۳۴)

(جاری ہے)

وفی المشکوۃ، عن عبداللہ ابن جعفر قال لما جاء نعی جعفر قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم "اصنعوا لآل جعفر طعاماً فقد اتاھم ما یشغلھم" رواہ الترمذی و ابوداؤد وابن ماجہ۔ (ص ۱۵۱) ———

واللہ اعلم

بہادر علی عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۲ ذی الحجہ ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

[illegible]

دارالافتاء جامعہ بنوریہ

۲۵ ذی الحجہ ۱۴۳۲ھ

نائب رئیس

دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

الجواب صحیح

عبداللہ [illegible]

دارالافتاء جامعہ بنوریہ

۲۵ ذی الحجہ ۱۴۳۲ھ

رئیس

دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دارالافتاء

جامعہ بنوریہ العالمیہ کراچی

12298

۱۴۳۲/۱۲/۲۶

[illegible]

12/12/11